بینک دولت پاکستان

شعبہ مبادلہ پالیسی

آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

ای پی ڈی سرکلر لیٹر نمبر 4 برائے 2019ء **22 فروری 2019ء**

صدور / زرمبادلہ کے تمام مجاز ڈیلروں کے چیف ایگزیکٹوز،

محترم / محترمہ،

<u>چینی کی برآمدات کے لیے باربرداری میں مالی معاونت</u>

براہِ کرم مجاز ڈیلرز چینی کی برآمدات سے متعلق شعبہ مبادلہ پالیسی کے سرکلر لیٹر نمبر 22 بتاریخ 18 دسمبر 2018ء کی جانب توجہ فرمائیں۔

2۔ اس ضمن میں مجاز ڈیلرز منسلکہ مراسلہ نمبر ایف ڈی (ڈبلیو اینڈ ایم) 3-2/2-2018/ء بتاریخ 31 دسمبر 2019ء (ضمیمہ اوّل) ملاحظہ کرسکتے ہیں، جو حکومتِ پنجاب کے محکمہ خزانہ سے موصول ہوا، جس میں چینی کی برآمدات پر باربرداری میں مالی معاونت کے حوالے سے شرائط وضوابط درج ہیں۔

3۔ اس حوالے سے اسٹیٹ بینک صوبہ پنجاب کی شگر ملوں کے لیے باربرداری کی ادائیگیاں کرے گا، جن کے نرخ انٹرنیشنل شوگر آرگنائزیشن کی جانب سے شائع کردہ وائٹ شوگر پرائس انڈیکس کی بنیاد پر محولہ بالا مراسلے میں درج فارمولے کے مطابق یومیہ بنیادوں پر مقرر کیے جائیں گے، (https://www.isosugar.org/prices.php)۔ مزید برآں، باربرداری میں مالی معاونت کے حجم کا تعین چینی کی برآمدی قیمت کے بجائے چینی کے برآمدی کوٹے کو مختص کرنے کی تاریخ پر چینی کی عالمی قیمتوں کے تحت ہوگا۔

4۔ چنانچہ مجاز ڈیلرز کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ درج ذیل طریقہ کار کے تحت چینی کی برآمدات پر باربرداری میں نقد مالی معاونت کے حصول کے لیے مجاز چینی کی ملوں کے کیسز کو نمٹائیں:

الف۔ مجاز ڈیلرز اپنے متعلقہ شعبوں / کاروبار / ڈائریکٹر کے گروپ ہیڈز، ایف ای او ڈی (شعبۂ امورِ زرِ مبادلہ)، ایس بی پی-بی ایس سی، ہیڈ آفس، کراچی یا چیف منیجر، ایس بی پی-بی ایس سی کے فیلڈ دفتر، جیسی بھی صورت ہو، کی وساطت سے مجوزہ فارمیٹ (ضمیمہ دوم) پر چینی کی ملوں کی بحری ترسیلات کے مطابق درخواستیں مع درج ذیل دستاویزات کی مصدقہ اور مستند نقول بھیجیں گے تاکہ اس سرکلر لیٹر کا حوالہ دے کر باربرداری پر مالی معاونت کا دعویٰ کیا جاسکے:

(i) چینی کے برآمدی کوٹے کے لیے ایف ای او ڈی کا منظوری نامہ۔

(ii) دستی فارم–ای / برقی فارم–ای (ای ایف ای)۔

(iii) اعلانِ اشیا فارم (جی ڈی ایف)۔

(iv) بارنامہ جہاز / ٹرک کی رسید / ریلوے کی رسید۔ برآمدات ہاؤس بل آف لیڈنگ کے ذریعے ہونے کی صورت میں اس کے ہمراہ متعلقہ ماسٹر بل آف لیڈنگ بھی ہونا چاہیے۔

(v) کمرشل / کسٹمز انوائس

(vi) برآمدی وصولیوں کا تصدیق نامہ اور / یا پیشگی ادائیگی کا واؤچر جس میں باقاعدہ استعمال ظاہر ہو۔ اگر پیشگی ادائیگی کے عوض کھیپ روانہ کی گئی ہو تو ضروری ہے کہ مجاز ڈیلرز ایف مینوئل-2018ء کے باب 12 کے پیرا27 کے تحت شپنگ دستاویزات جمع کرا چکے ہوں گے۔

(ب) شوگر ملوں کو بار برداری پر مالی معاونت پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر فراہم کی جائے گی۔ بار برداری پر مالی معاونت ای فارم کے عوض برآمدی آمدنی کے مکمل حصول کے بعد ہی فراہم کی جائے گی۔

(ج) جب شعبۂ امورِ زرمبادلہ (FEOD) کی جانب سے بار برداری میں مالی معاونت کے لیے کوٹے کے اختصاص کی منظوری ہو جائے تو برآمد کنندگان پر اس کے بعد 60 یوم کے اندر چینی کی ترسیل کرنا لازم ہو گا۔ منظوری کی تاریخ اور تاریخِ ترسیل دونوں 60 یوم میں شمار ہوں گی۔ بحری ترسیل کی صورت میں بارنامہ جہاز پر موجود "مال جہاز پر لادنے" کی تاریخ کو تاریخِ ترسیل تصور کیا جائے گا۔ زمینی راستے سے ترسیل کی صورت میں "آؤٹ آف چارج" کی تاریخ کو تاریخِ ترسیل سمجھا جائے گا۔

(د) اس بات کا اعادہ کیا جاتا ہے کہ مقررہ وقت میں شعبۂ امورِ زرمبادلہ کے مختص کردہ کوٹے حوالے سے مطلوبہ کارکردگی نہ پیش کرنے کی صورت میں مجاز ڈیلرز برآمدکنندگان کے ٹھیکے کی مجموعی مالیت میں سے 15 فیصد کٹوتی کریں گے، جسے شعبۂ امورِ زرمبادلہ، اسٹیٹ بینک-بینکنگ سروسز کارپوریشن، صدر دفتر اور کراچی میں بذریعہ ڈی ڈی / پی او حکومتِ پاکستان کی معرفت جمع کرایا جائے گا۔ جزوی بحری ترسیل کی صورت میں مجاز ڈیلرز سے حسبِ تناسب ہرجانہ وصول کیا جائے گا۔ مزید برآں، وہ چینی کی ملیں / برآمد کنندگان جو بینکوں کے نادہندگان ہیں، انہیں چینی برآمد کرنے / بار برداری میں مالی معاونت فراہم نہیں کی جائے گی۔

(ہ) چینی کی ملیں اپنے مجاز ڈیلروں کے توسط سے ایس بی پی–بی ایس سی سے رجوع کریں گی، تاکہ برآمدی وصولیوں کی تکمیل یا تاریخِ ترسیل کے 60 یوم کے اندر، جو بھی بعد میں واقع ہو، بار برداری پر مالی معاونت کا دعویٰ کر سکیں۔ مزید برآں، دعوے کے ایّام کا تعین کرنے کی غرض سے دعوے جمع کرائے جانے کی دونوں تاریخیں اور برآمدی وصولیوں کی تکمیل یا تاریخِ ترسیل، جو بھی قابلِ اطلاق ہو، پر اکتفا کیا جائے گا۔ درج بالا مدت کے بعد کوئی دعویٰ قابلِ قبول نہیں ہو گا۔

(و) ایس بی پی- بی ایس سی کی جانب سے ناقص دعویٰ متعلقہ مجاز ڈیلر کو واپس کر دیا جائے گا، جسے نقص کی درستی کے بعد ایس بی پی- بی ایس سی کے خط (بشمول دونوں تاریخیں) کی تاریخ سے 30 یوم کے اندر دوبارہ جمع کرانا لازمی ہو گا، اس کے بعد ایسی کوئی درخواست قابلِ قبول نہیں ہو گی۔

(ز) پنجاب میں قائم چینی کی ملیں جنھوں نے چینی کے برآمدی کوٹے کے اختصاص کے موقع پر کین کمشنر پنجاب کے محکمے کی سند جمع کرائی ہو، صرف انہی کو چینی کی برآمدات پر بار برداری میں مالی معاونت کی سہولت سے استفادے کی اجازت ہو گی۔

(ح) ایسی چینی کی ملیں جو پنجاب میں قائم ہیں، اور جنہوں نے چینی کے برآمدی کوٹے کے اختصاص کے موقع پر کین کمشنر پنجاب کے محکمے کی سند جمع کرائی ہو، صرف وہی چینی کی برآمدات پر بار برداری میں مالی معاونت کی سہولت سے استفادے کی مجاز ہوں گی۔

(ط) منظور شدہ دعووں کی رقوم مجاز ڈیلروں کے ایس بی پی-بی ایس سی اکاؤنٹ میں منتقل کر دی جائے گی، جسے 24 گھنٹوں اندر آگے برآمد کنندہ کے کھاتے میں منتقل کر دیا جائے گا۔

(ی) چینی کی ملوں کی طرف سے درخواست کا فارمیٹ (ضمیمہ-II) اور مجاز ڈیلروں کے حلف نامے (ضمیمہ-III) منسلک ہیں۔

5۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

6۔ مجاز ڈیلروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس نوٹس کو اپنے تمام متعلقین کے علم میں لائیں۔

منسلکات: ایضاً

آپ کا مخلص،

(ارشد محمود بھٹی)

ڈائریکٹر